إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ

نہیں ہے یہ قرآن مگر نصیحت سب اہل جہاں کے لیے، ہر اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے سیدھی راہ چلنا۔

اَلتَّكْوِيْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

---

1. جب سُورج کی دھوپ تہ ہو جائے،
2. اور جب تارے میلے (بے نور) ہو جائیں،
3. اور جب پہاڑ چلائے جائیں،
4. اور جب بیاتی (حاملہ) اونٹنیاں چھٹی پھریں،
5. اور جب جنگل کے جانوروں میں رول پڑے (اکٹھے ہو جائیں)،
6. اور جب دریا جھونکے (بھڑکائے) جائیں،
7. اور جب جیوں (جانوں) کے جوڑ بندھیں (جسم سے)،
8. اور جب بیٹی جیتی گاڑ دی کو (سے) پوچھے،
9. کس گناہ پر ماری گئی؟
10. اور جب کاغذ (اعمال نامے) کھولے جائیں،
11. اور جب آسمان کا چھلکا (پردہ) اُتارے،
12. اور جب دوزخ دہکائی جائے،
13. اور جب بہشت پاس لائی جائے،
14. جان لے جی (ہر نفس) جو لے کر آیا۔

.15 سو قسم کھاتا ہوں (ستاروں کی) پیچھے ہٹ جاتے،

.16 سیدھے چلتے، دبک جانے والوں کی۔

.17 اور رات کی، جب اس کا اٹھان (رخصت) ہو۔

.18 اور صبح کی، جب دم بھرے۔

.19 مقرر (بیشک) یہ کہا (قرآن) ہے ایک بھیجے ہوئے عزت والے (فرشتہ عالی مقام) کا،

.20 قوّت رکھتا، تخت کے مالک پاس درجہ پایا۔

.21 سب کا مانا، وہاں کا معتبر ہے۔

.22 اور یہ تمہارا رفیق کچھ نہیں دیوانہ۔

.23 اور اس نے دیکھا ہے اس کو کھلے کنارے آسمان کے،

.24 اور غیب کی بات پر نہیں بخیل۔

.25 اور یہ کہا (قرآن) نہیں کسی شیطان مردود کا۔

.26 پھر تم کدھر چلے جاتے ہو؟

.27 یہ تو ایک سمجھوتی (نصیحت) ہے جہان کے واسطے۔

.28 جو کوئی چاہے تم میں کہ سیدھا چلے،

.29 اور تم جبھی چاہو کہ چاہے اللہ جہان کا صاحب۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com